سوال

(119) پہلی جماعت کے ساتھ دوسری جماعت جائز ہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک مسجد میں جماعت اپنے وقت پر کھڑی ہوجاتی ہے جب وہ جماعت نماز سے فارغ ہوتی ہے ۔ اس کے بعد چند آدمی مسجد میں تشریف لاتے ہیں ۔ جنھوں نے نماز با جماعت نہیں پڑھی، اب وہ دوبارہ جماعت کرانا چاہتے ہیں ۔ اس میں اقامت ضروری ہے یا کہ نہیں ۔ اگر ضروری ہے تو وضاحت فرمائیں ؟ (سائل : مزمل رشید محمودوالی ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرچہ دوبارہ جماعت کے لئے اقامت ضروری تو نہیں، تاہم اس کے مستحب ہونے میں قطعاً شبہ نہیں ۔ جیسا کہ صحیح بخاری کہا گیا ہے باب فضل صلواۃ الجماعۃ میں حضرت انس کا عمل یوں نقل کرتے ہیں ۔

وَجَاء اَنس بن مالك إلى مَسْجِدٍ قد صُلِّيَ فيه فَاَذَّنَ واقام وَصلى جماعة ۔ (صحيح البخاري ج ۱ ص ۹)

کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی ۔

توانہوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور جماعت کرائی ۔ اس اثر سے ثابت ہوا کہ دوبارہ جماعت کرانے کے لئے بلاشبہ دوبارہ تکبیر (اقامت) کہی جا سکتی ہے ، منع کی کوئی دلیل اس وقت علم میں نہیں غرضیکہ دوبارہ جماعت کے لئے حضرت انس کے فعل کے مطابق تکبیر پڑھنا بہتر ہے ۔ ضروری شرط نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص409